© rasailojaraid.com

خطبہ استقبالیہ

حافظ عبدالرحمن مدنی

تعلیم و تحقیق اور اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ

صدرِ مجلس جناب محمد میاں سومرو چیئرمین سینٹ آف پاکستان
سعودی اور کویتی نمائندگان، فاضل علمائے کرام اور مہمانانِ گرامی قدر!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ حضرات کی تشریف آوری اور اس فکری مجلس کو رونق بخشنے پر میں ٹرسٹ کی انتظامیہ کی طرف سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ آج کا یہ سیمینار وقت کے ایک اہم موضوع کے بارے میں ہے۔ 'دہشت گردی' ایک ایسا ناسور ہے، جس کی روک تھام اشد ضروری ہے۔ دنیا اس وقت دہشت گردی کی مذمت پر متحد ہے اور چند سالوں سے دنیا کے بعض بڑے ممالک اس کے خلاف اپنی جنگ کا آغاز کر چکے ہیں لیکن دہشت گردی کے بارے میں کچھ کہنے سے قبل اس امر کا تعین اشد ضروری ہے کہ دہشت گردی کا حقیقی مصداق کیا ہے؟

اس موضوع کا المیہ یہ ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کئی حکومتیں اور عالمی ادارے کام تو کر رہے ہیں لیکن دہشت گردی کی تعریف متعین کرنے میں ہی ان میں اتفاق نہیں پایا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ ایک کے نزدیک جو دہشت گرد ہے، دوسرا اسے مجاہدینِ آزادی قرار دیتا ہے۔ پاکستان میں کئی دینی مدارس پر دہشت گردی کا الزام لگایا جاتا ہے لیکن دہشت گردی کا جو عام مفہوم ہے، اس کی رو سے دینی مدارس پر یہ الزام کہیں بھی ثابت نہیں ہوسکا۔ اس کی بنیادی وجہ وہ ابہام ہے جو اس ضمن میں روا رکھا جارہا ہے۔ ہمیں یہ غور کرنا ہے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ اپنے مفادات کی تکمیل کے لئے دہشت گردی کے لفظ کا استحصال کیا جارہا ہو۔ کیونکہ ایک طرف اسلام دشمن، پوری اُمت مسلمہ کو ہی دہشت گردی کا منبع قرار دے رہے ہیں اور سپر قوت امریکہ کے بعد اب برطانوی وزیر اعظم نے بھی اسلام کے خلاف مہم شروع کر کے دہشت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گردی کی جڑیں مٹانے کا کام شروع کردیا ہے، تو وہاں عالمی دہشت گردی کا سب سے بڑا نشانہ بننے والے بھی خود مسلمان ہی ہیں!!

اسلام بلاشبہ امن وسلامتی کا دین ہے اور اس میں انسان کے جان ومال کی بیت اللہ کی طرح حرمت وتعظیم کا سبق ملتا ہے۔ قرآنِ کریم کی رو سے ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھنے والے مسلمان کسی انسان کو قتل کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتے۔ اسلام کا تصورِ جہاد بھی دنیا میں امن وسلامتی کا ضامن ہے، لیکن اس دور میں اسلامی احکام کو من مانے مفہوم پہنا کر اپنے سیاسی مقاصد کی تکمیل کے لئے اسے دہشت گردی کا موردِ ٹھہرایا جارہا ہے۔

آج کی تقریب میں آپ 'دہشت گردی اور اسلام' کے موضوع پر نامور اہل علم کے خیالات سماعت فرمارہے ہیں، میں میزبان ہونے کے ناطے انہی سے استفادہ پر اکتفا کررہا ہوں۔

صدرِ ذی وقار اور حاضرین مجلس

دورِ حاضر میں اسلام اور مسلمانوں کو ہمہ جہت چیلنجز کا سامنا ہے، جن کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلامی تعلیم وتحقیق کی طرف رجوع نہایت ضروری ہے۔ اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر نگرانی جہاں مختلف نوعیت کے تعلیمی وتحقیقی ادارے کام کررہے ہیں، وہاں زندگی کے مختلف میدانوں میں کام کرنے والے حضرات کی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے جس کے لئے ہر سال مختلف نوعیت کی ورکشاپس اور ریفریشر کورسز کرائے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں بیرونِ ملک عالم اسلام کے دیگر ادارے بھی ہمارے شریکِ کار ہیں۔ بطورِ خاص گرمیوں کی تعطیلات میں مشترکہ تعاون سے ٹرسٹ کی یہ سرگرمیاں عروج کو پہنچ جاتی ہیں۔

اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے کئی سالوں سے روایت ساز جدوجہد کررہا ہے۔ اس کے تحت کام کرنے والے متنوع اداروں میں اُمت کو درپیش مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے اہم مقاصد کی تکمیل پیش نظر رکھی جاتی ہے۔ ٹرسٹ ہذا کے تحت تعلیم وتحقیق کے میدانوں میں مخصوص منصوبوں کے علاوہ علمی اور رفاہی میدانوں میں مصروفِ کار حضرات کی تربیت اور ذہن سازی کی طرف خاص طور پر توجہ دی جاتی ہے جس کیلئے کئی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سالوں سے متواتر ورکشاپس اور سیمینار بھی منعقد کیے جاتے رہے ہیں:

⊙ اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام جامعة لاهور الاسلامية (Lahore Islamic University) میں ۱۹۹۵ء میں اسلامک یونیورسٹی مدینہ منورہ کے تعاون سے اور ۱۹۹۶ء میں ریاض کی امام محمد بن سعود یونیورسٹی کے تعاون سے قانون وقضا سے وابستہ حضرات کی شرعی ٹریننگ کے کورس منعقد کرائے گئے، جن میں عدلیہ سے وابستہ جج حضرات کی ایک بڑی تعداد شرکت کرتی رہی۔

⊙ نئے ہزاریے کے آغاز سے قبل نومبر ۲۰۰۰ء میں دنیا بھر کے نمایاں ممالک کے مندوبین پر مشتمل لاہور میں ایک سہ روزہ بین الاقوامی سمپوزیم منعقد کیا گیا جس کا موضوع 'نئی صدی میں اُمت ِمسلمہ کو درپیش چیلنجز' تھا۔

⊙ ۲۰۰۲ء کے موسم گرما میں سعودی عرب کے مشہور سرمایہ کار ادارے مؤسسة الراجحي کے تعاون سے سعودی جامعات میں زیر تعلیم طلبہ کی ورکشاپ منعقد کی گئی جسے اُس سال اسلامی موضوعات پر دنیا بھر میں ہونیوالی سب سے بہترین ورکشاپ کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔

⊙ گذشتہ برس ۵۰ سے زائد ممالک میں سرگرم مسلم نوجوانوں کی عالمی تنظیم 'ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ' کے تعاون سے پاکستان میں علومِ اسلامیہ کے فضلا کی ایک ورکشاپ منعقد کی گئی، جس کا موضوع 'اسلام کو درپیش عصری چیلنجز' تھا۔

سات دن سے لے کر دو ماہ کے دورانیہ پر مشتمل ان تمام تربیتی پروگراموں میں منتخب شرکا کی تعداد یک صد سے زائد رہی۔ میدانِ عمل میں مصروف حضرات اگر اسلام کے صحیح فہم کے حامل ہوں تو انہی کے ذریعے افراط وتفریط کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹرسٹ ایسے لوگوں کی ذہنی وفکری تربیت میں بطورِ خاص حصہ لیتا ہے۔ اکیسویں صدی میں عالم اسلام کو جو چیلنجز درپیش ہیں، ان میں ایک بڑا چیلنج مسلمانوں پر 'دہشت گردی کا الزام' ہے، جس کا مداوا بہر طور ضروری ہے۔

صدرِ مجلس اور مہمانانِ ذی وقار

حالاتِ حاضرہ پر اپنے مسلمان بھائیوں کی رہنمائی اور تعلیم وتربیت کے ذریعے ان کو جدید

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علم و تحقیق سے آراستہ کرنا اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کا ہمیشہ سے طرۂ امتیاز رہا ہے۔ آج وقت کے اہم ترین موضوع 'دہشت گردی اور اسلام' پر جس بین الجماعتی سیمینار میں ہم سب جمع ہیں، یہ سیمینار جہاں مختلف دینی تنظیموں کے ممتاز قائدین پر مشتمل ہے، وہاں اسی سیمینار کے ذریعے ہم اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایک جامع ورکشاپ کے آغاز کی سعادت بھی حاصل کررہے ہیں۔ جامعة لاهور الاسلامية میں حالیہ ہفت روزہ ورکشاپ کا موضوع 'دورِ حاضر میں دعوت اسلام کو درپیش چیلنج' تجویز کیا گیا ہے۔ جس میں ملک بھر سے مایہ ناز اہل فکر ودانش دورِ حاضر کے اہم موضوعات پر اپنے قیمتی خیالات سے شرکا کو مستفید کریں گے۔ کویت کے اہم ادارے سے وابستہ ۱۶۰ حضرات اس ورکشاپ کے شرکا ہیں جو سابقہ ورکشاپوں کی طرح ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔ پاکستان بھر میں سماجی اور علمی خدمات انجام دینے والے یہ حضرات اسلامی معاشرے کی قیادت کے حامل ہیں جن کے ذریعے پاکستانی عوام تک اسلام کا معتدل فہم اور حالاتِ حاضرہ کا درست شعور پہنچایا جاسکتا ہے۔

اس ورکشاپ میں جہاں اہم نوعیت کے موضوعات پر مسلم دانشور اپنے قیمتی تجربات سے اُنہیں مستفید کریں گے، وہاں بعض اہم موضوعات پر مباحثے اور سیمینار بھی اس ورکشاپ کی زینت بنیں گے، اسی دوران لاہور کے علمی اور نشریاتی مراکز سے بھی اُنہیں متعارف کرایا جائیگا۔

❁ ہفتہ بھر کی اس اہم ورکشاپ کے آخر میں آئندہ جمعرات کو جامعة لاهور الإسلامية میں ہی دینی مدارس کے منتظمین اور سینئر اساتذہ کے لئے ایک مزید ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا جارہا ہے۔ دینی مدارس کو اپنے دائرۂ اثر میں وسعت اور کارکردگی میں استحکام لانے کے لئے جدید علوم سے مزین کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس لئے اس ورکشاپ کا موضوع 'شخصیت کا ارتقا اور اداروں کا استحکام' تجویز کیا گیا ہے۔ اس ورکشاپ میں لاہور کے جملہ مکاتبِ فکر کے دینی مدارس سے منتخب اساتذہ اور منتظمین کو شریک کیا جارہا ہے۔ اس اہم نوعیت کی ورکشاپ میں اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے ساتھ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی دعوۃ اکیڈمی اور اسلام آباد کی انسٹیٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز شریکِ کار ہیں۔

اُمید ہے کہ اس نوعیت کی ورکشاپوں کے لگاتار انعقاد کے بعد دینی مدارس کو اپنی استعداد میں اضافے اور درپیش چیلنجز سے نمٹنے کی عمدہ صلاحیتیں بہم پہنچیں گی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حاضرین کرام!

وقت کی کمی کے پیش نظر میں آخر میں نہایت اختصار سے **اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ** کی سرگرمیوں کا خلاصہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں:

اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ آغاز سے ہی رفاہِ عامہ اور تعلیم و تحقیق کے میدانوں میں مختلف نوعیت کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ تعلیم کے میدان میں علومِ اسلامیہ اور جدید علوم کی معیاری تعلیم کے علاوہ، تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے مختلف نوعیت کے شارٹ کورسز اور ڈپلومہ کلاسز کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ ملک کے دیگر حصوں کے علاوہ لاہور میں 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' اور 'اسلامک انسٹیٹیوٹ' کے نام سے ٹرسٹ کے زیر اہتمام مردانہ اور زنانہ کئی ادارے کام کررہے ہیں۔ مزید برآں ٹرسٹ کی طرف سے کچی آبادیوں میں خصوصی طور پر جہالت و ناخواندگی کے اِزالے کی غرض سے کئی مڈل اور ہائی سکولز بھی مصروفِ عمل ہیں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹرسٹ کے متنوع منصوبوں میں عصر حاضر کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی تربیت کا بھی خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اسلامی دانش گاہ میں جامعة لاهور الاسلامية کے تعلیمی امتیازات میں سے قرآنِ کریم کو اسلامی علوم کا مرکز ومحور بنانے اور سنت وسیرتؐ کا بھرپور مطالعہ کروانے کے علاوہ جدید علوم وفنون بطورِ خاص شامل ہیں۔ اس درسگاہ کے علمی ماحول میں فرقہ وارانہ تعصب اور فقہی گروہ بندیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جامعہ کے اعلیٰ تعلیمی معیار کے پیش نظر عالم اسلام کی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹیاں جامعہ کی اسناد کو خصوصی قدرومنزلت دیتی ہیں۔ چنانچہ ہر سال جامعہ کے طلبہ بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیمی جامعات میں سکالرشپ حاصل کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ جامعہ کے طلبہ کے لئے انگریزی، سائنس، ریاضی اور سوشل سائنسز کی تعلیم کے علاوہ کمپیوٹر ٹریننگ بھی لازمی ہے جس کے لئے سیکنڈ شفٹ میں مڈل تا ایم اے کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اس وقت جامعہ کے زیرنگرانی تین فیکلٹیاں کام کررہی ہیں:

⊙ شریعت وقانون فیکلٹی ⊙ قرآن فیکلٹی اور ⊙ سوشل سائنسز فیکلٹی

✿ ٹرسٹ کے زیر اہتمام صرف لاہور میں خواتین وحضرات کے لئے چار 'اسلامک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انسٹیٹیوٹ' صبح وشام مصروف عمل ہیں جہاں خواتین وحضرات کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لئے بی اے کے بعد ایک سالہ کورس کروایا جاتا ہے۔ گرمیوں کی تعطیلات میں سمر کیمپس اور رمضان المبارک میں لاہور کے ۱۰۰ کے لگ بھگ سکولوں میں بنیادی اسلامی تعلیمات پر مبنی مختصر کورسز کرائے جاتے ہیں۔ گھریلو خواتین کے لئے لاہور میں ۴۵ سے زائد مراکز میں قرآنِ کریم کے ترجمہ وتفسیر کے حلقے کام کررہے ہیں۔

◉ اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے کاموں میں تحقیقی نوعیت کی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔ تحقیق کسی بھی کام میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ بالخصوص دورِ حاضر میں اسلام کو علمی وفکری میدانوں میں جو چیلنجز درپیش ہیں، ان کا سامنا کرتے ہوئے ٹرسٹ کے ذیلی ادارے 'اسلامک ریسرچ کونسل' (مجلس التحقیق الاسلامی) کی زیر نگرانی محققین کی ایک جماعت کئی اہم پروجیکٹس کی تکمیل میں مصروف ہے۔ اس تحقیقی ادارے سے تین ممتاز لائبریاں منسلک ہیں:

◉ لاہور میں مصادرِ اسلامیہ کی سب سے بڑی لائبریری ماڈل ٹاؤن میں المکتبة الرحمانية کے نام سے موجود ہے۔ یہ لائبریری کمپیوٹرائزڈ ہے جسے عنقریب انٹرنیٹ سے آن لائن کیا جارہا ہے۔ ان شاء اللہ

◉ کونسل کے زیراہتمام پاکستان بھر میں جرائد ورسائل کا سب سے بڑا مرکز قائم کیا گیا ہے، جس میں برصغیر کے گذشتہ ڈیڑھ سو برس کے ۹۰۰ سے زائد اہم اصلاحی اور علمی جرائد ومجلّات کے تمام شمارے محفوظ کئے گئے ہیں جبکہ نادر مجلّات کو سی ڈیز پر بھی منتقل کیا جارہا ہے۔ ان میں سے خصوصی اہمیت کے حامل مجلّات کے موضوعاتی Indexes تیار کئے جاتے ہیں۔

◉ ٹرسٹ کے زیراہتمام پاکستان بھر میں اسلامک سافٹ ویئر کی سب سے بڑی ڈیجیٹل لائبریری بھی قائم کی گئی ہے جس میں ۲۰ ہزار اسلامی کتب آن لائن مطالعہ کی جاسکتی ہیں۔

✿ ٹرسٹ کی زیرنگرانی یہی 'اسلامک ریسرچ کونسل' عرصہ ۳۵ برس سے پاکستان کا وقیع علمی ماہنامہ 'محدث' کے نام سے اُردو زبان میں شائع کرتی ہے۔ یہ ماہنامہ اعلیٰ پایہ کے تحقیقی مقالات کے علاوہ حالاتِ حاضرہ پر اسلامی رہنمائی، جدید مسائل پر شرعی نقطہ نظر اور عالمی ایشوز پر متوازن موقف کے سبب علمی حلقوں میں غیر معمولی پذیرائی کا حامل ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

☜ اسلامک ریسرچ کونسل کے تحت علمی کتب کی اشاعت کے علاوہ دو انسائیکلوپیڈیاز کی تیاری بھی جاری ہے۔ یعنی دورِ نبویؐ سے اب تک مسلمان قاضیوں کے فیصلوں پر مبنی چار عالمی زبانوں میں 'انسائیکلو پیڈیا آف اسلامک جج منٹس' اور ۵۰ سے زائد علمی جرائد کے مشترکہ موضوعاتی Indexes پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا۔

آخر میں ایک بار پھر میں آپ حضرات کی تشریف آوری کا تہ دل سے شکرگزار ہوں اور آپ کو ٹرسٹ کے ان کاموں میں کسی نہ کسی طور پر شرکت کی دعوت دیتا ہوں۔ اگر کسی طور پر ایسا کرنا آپ کے لئے ممکن نہ ہو تو کم از کم اچھے مشوروں یا نیک دعاؤں کے ذریعے کارِ خیر میں ضرور شرکت فرمائیے۔ شکریہ!

مکرمی ومحترمی جناب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

جامعة لاهور الإسلامية میں تکمیل عشرہ قراءات کے موقع پر

محفل حسنِ قراءۃ

کا مؤرخہ ۱۴ ستمبر بروز بدھ، بعد نمازِ عشاء انعقاد کیا جارہا ہے جس میں تجوید وقراءات کے ماہرین اساتذہ اور ملک کے ممتاز قراءِ کرام تلاوتِ قرآن مجید کی سعادت حاصل کریں گے۔ جبکہ جامعہ کے شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی کا 'اہمیت وحجیتِ قراءات' کے موضوع پر خصوصی خطاب ہوگا۔

اس موقع پر نمازِ مغرب کے بعد جامعہ کے كلية الشريعة کے زیر اہتمام 'تکمیل صحیح بخاری' کی تقریب بھی ہوگی جس میں مولانا ارشاد الحق اثری آخری حدیث پر درس ارشاد فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ

اس پروگرام میں آپ کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔

حافظ عبد الرحمٰن مدنی

نوٹ: فضلاءِ جامعہ ہذا کی مجلس بھی اسی روز صبح ۹ بجے شروع ہوگی۔ ان شاء اللہ

© rasailojaraid.com